www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

سے ہم ان سے بحث تو نہیں کرتے لیکن ایک امر حقیقت بن کر ہمارے سامنے ہے کہ

"انٹرنیٹ معلومات کا ایک سیلاب بھی ہے جس کے آگے انسانی صلاحیتیں جواب دیتی جارہی ہیں۔"

آپ یہ جان کر بھی حیران ہوں گے کہ فی الوقت انٹرنیٹ کے ذریعے نامور پروفیسروں سے ہزاروں میل کے فاصلے پر بیٹھے ہوئے تعلیم بھی حاصل کی جارہی ہے۔ ایسا ممکن ہے کہ آپ کسی موضوع کے ماہر امریکی پروفیسر سے لاہور میں بیٹھے بیٹھے تعلیم حاصل کر رہے ہوں نامور ڈاکٹرز/ماہر امراض کے مشورے حاصل کیے جارہے ہیں کیونکہ اسی انٹرنیٹ پر ٹیلی فون اور ویڈیو فون (جس میں آواز کے ساتھ ساتھ دو طرف کی تصویر بھی آتی ہے) کی سہولتیں بھی بڑے سستے داموں موجود ہیں۔

جس طرح انٹرنیٹ ایک لامحدود عالمی نیٹ ورک ہے، اس طرح اس کے متعلق معلومات/مسائل کا احاطہ بھی نہیں کیا جاسکتا ہے۔ گذشتہ صفحات میں ہم نے انٹرنیٹ کی صرف پہلی صورت WebBrowsing پر معلومات ذکر کی ہیں، جب کہ انٹرنیٹ کے ایسے مزید بیسیوں استعمالات کا تذکرہ ابھی باقی ہے جن میں FTP,IRC,E-mail اور ویڈیو/آڈیو فون وغیرہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ جس امر کا احساس بار بار ہورہا ہے، وہ یہ کہ علم و تحقیق سے متعلق اس مضمون میں موضوع کے قریب تر اُمور کے تذکرہ کی بجائے زیادہ سائنسی نوعیت کی معلومات جمع ہو گئی ہیں۔ اور شاید "محدث" کے قارئین کے مخصوص ذوق کی بنا پر یہ ان کے لیے اجنبی اور بوجھل ثابت ہوں۔ تاہم ہماری رائے کی حد تک ان معلومات اور مثالوں کا تذکرہ کیے بنا انٹرنیٹ سے اپنے مخصوص میدان میں استفادہ قدرے مشکل دکھائی دیتا ہے اور قارئین اس کی ماہیت و نوعیت کو پوری طرح سمجھ نہ پاتے۔ اپنے فہم و عقل کی حد تک قارئین سے کئے گئے وعدے کی تکمیل میں، میں نے کافی کچھ سپرد قلم کر دیا ہے، لیکن اس کی حقیقی افادیت آپ کے تبصرے کے بعد ہی معلوم ہو سکتی ہے۔

اگر قارئین کرام اس سلسلے کو مفید سمجھیں یا اس میں کسی تبدیلی کے خواہاں ہوں تو پہلی فرصت میں تحریر فرمائیں۔ آپ کے جوابی تقاضے کی صورت میں ہی اس موضوع پر مزید لکھا جائے گا۔ بطور اطلاع عرض ہے کہ ابھی ہم اس موضوع کا تقریباً نصف مکمل کر چکے ہیں اور بیسیوں معلومات ایسی ہیں جن کا علم و تعلم اور بحث و تحقیق سے کچھ نہ کچھ واسطہ ہے۔ میں نے بساط بھر کوشش یہ کی ہے کہ ان معلومات کو آسان تر انداز میں اپنے مخصوص قاری کو پیش نظر رکھتے ہوئے تحریر کر دوں، میری اس کوشش میں مجھے کہاں تک کامیابی ہوئی، یہ آپ ہی بہتر بتا سکتے ہیں۔ بہرحال اس موضوع پر مزید لکھا جانا آپ کے تبصرے کے بعد ہی ممکن ہے۔ اولین فرصت میں اپنی رائے سے آگاہ فرمائیں!

[illegible] "کمپیوٹر" کے [illegible] پر سیمینارز

پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام ادارہ علوم اسلامیہ میں اس موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد ہوا جس کا موضوع "Computer As a Tool of Research & Preaching" "کمپیوٹر ایک ذریعہ تحقیق و تبلیغ" تھا...... ۳ر مئی کو یونیورسٹی میں ہونے والے اس سیمینار میں طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موضوع پر حافظ حسن مدنی (مدیر معاون ماہنامہ "محدث") نے ۳ گھنٹے گفتگو کی اور آخری ایک گھنٹہ میں کمپیوٹر کی بڑی سکرین پر عملاً مختلف تحقیقی کام کر کے دکھائے جسے حاضرین نے بڑی توجہ سے سنا اور بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔ موضوع کے پہلے حصے پر خطاب میں بہت وقت صرف ہوجانے کی وجہ سے دوسرے حصہ "کمپیوٹر ایک ذریعہ تبلیغ" کے موضوع کو کسی مستقل سیمینار کے لئے اٹھا رکھا گیا جو آئندہ ماہ میں کسی دن بھی منعقد کیا جائے گا۔ بعد ازاں یونیورسٹی کے پروفیسر حضرات نے اس حوالے سے ادارۂ علوم اسلامیہ کے شعبہ کمپیوٹر کی تشکیل کا بھی تقاضا کیا جس پر انہیں ادارۂ محدث کی طرف سے مسلسل راہنمائی دی جاتی رہے گی۔ ان شاءاللہ!

☆ اسی موضوع پر انجینئرز اکیڈمی، ٹھوکر نیاز بیگ میں ۲۷ر اپریل کو بھی ۳ گھنٹے کا ایک تفصیلی سیشن ہوا جس میں عربی و اسلامی کمپیوٹر کے مختلف استعمالات پر روشنی ڈالی گئی۔ اور کورس کے شرکاء کو علوم اسلامیہ کیلئے کمپیوٹر سے استفادہ کی ترغیب بھی دی گئی۔

☆ ان سیمینارز کی کامیابی کے بعد امریکن سنٹر میں بھی حافظ حسن مدنی کو اس موضوع پر دعوت خطاب دی گئی ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ